

SSLC EXAMINATION - MARCH 2018

First Language Paper 1 URDU

1

1/ ڈراما 'دستک' کے کسی دو کرداروں کے نام لکھیے۔

1 ڈاکٹر بُرہان اور ڈاکٹر زیدی۔

2

2. چند افسانہ نگاروں اور شاعروں کے نام دیئے گئے ہیں۔ ان کو الگ الگ خانوں میں چن کر لکھیے :

(پریم چند ، علی عباس حسینی ، فیض احمد فیض ، مرزا غالب)

افسانہ نگار	شاعر

2 شاعر : فیض احمد فیض ، مرزا غالب

افسانہ نگار : پریم چند ، علی عباس حسینی

2

3. نیچے دیئے گئے اشعار غور سے پڑھیے اور ان میں سے غزل کا شعر چن کر لکھیے :

- ۔ دل ہی تو ہے سنگ و خشت درد سے بھرنے آئے کیوں
- ۔ روئیں گے ہم ہزار بار ، کوئی ہمیں ستائے کیوں
- ۔ لاکھوں فوج لے کے آئیں اسن کا دشمن کوئی
- ۔ رک نہیں سکتا ہماری ایکتا کے سامنے
- ۔ جو اہل فضل عالم و فاضل کہلاتے ہیں
- ۔ مفلس ہوئے تو کلہ تک بھول جاتے ہیں

3 دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھرنے آئے کیوں

روئیں گے ہم ہزار بار ، کوئی ہمیں ستائے کیوں

SCORE

2

4. الفاظ کی مناسبت سے خانہ الف کو 'ب' سے ملائیے :

الف	ب
گھر سے نکلتا	تنگلی پکڑنا
لہرائے گا	ٹکرائے گا
ستائے کیوں	اٹھائے کیوں
دعاؤں سی	صدائوں سی

الف	ب
گھر سے نکلتا	تنگلی پکڑنا
لہرائے گا	ٹکرائے گا
ستائے کیوں	اٹھائے کیوں
دعاؤں سی	صدائوں سی

4



Answers Prepared
by:
Faisal Vafa
H.S.A. Urdu,
G.H.S. Chalissery,
Palakkad.

2

5۔ مناسب حروف جن کر جملے پورا کیجیے۔

پلنگ _____ پاس ایک چھوٹی میز تھی۔ اس _____ مختلف شیشیاں تھیں۔ بیگم زیدی کسی رسالے _____ مطالعہ کر رہی ہے۔

سردی کی وجہ _____ شال اوڑھ رکھی ہے۔

(کا، کے، پر، تھے)

5 پلنگ کے پاس ایک چھوٹی میز تھی۔

اس پر مختلف شیشیاں تھیں۔

بیگم زیدی کسی رسالے کا مطالعہ کر رہی ہے۔

سردی کی وجہ سے شال اوڑھ رکھی ہے۔

3

6۔ شام کو دونوں گاندھی پارک پہنچے۔ وہاں بہت سارے لوگ چلتے پھرتے تھے اور طرح طرح کی ورزشیں کر رہے تھے۔ چند لوگ یوگا کر رہے تھے۔

یوگا کرنے سے ہمیں کیا کیا فائدے ہیں؟ لکھیے۔

6 یوگا جسم اور دماغ کی ورزش ہے۔ اس لیے دونوں کو متوازن رکھ سکتے ہیں۔

یوگا کرنے سے بیماریاں دور کر سکتے ہیں۔

یوگا کی وجہ سے انسان کی خود اعتمادی اور ہوشیاری بڑھ جاتی ہے۔

3

7۔ اک کھیت نہیں ایک باغ نہیں

ہم ساری دنیا مانگیں گے

یو! یہ شعر غور سے پڑھیے۔ اس میں فیض احمد فیض نے مزدوری کے بارے میں کیا کہا ہے؟

7 شاعر اس شعر کے ذریعہ محنت مزدوری کرنے والوں کے بارے میں کہہ رہے ہیں۔ اس دنیا میں مزدور لوگ سب کچھ

ہیں۔ ان کے سوا دنیا کی چال چلن ممکن نہیں ہے۔ کیوں کہ مزدور لوگوں کی محنت کے بغیر دنیا میں کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔

اس لیے مزدور لوگوں کا حق اس دنیا میں صرف ایک کھیت یا باغ نہیں ہے، بلکہ ساری دنیا ہی ہے۔

3

8۔ عبارت پڑھ کر تین سوالات تیار کیجیے :

بڑے میاں مسکرا کر بولے : ” ہمارے زمانے میں روٹی خریدنا یا بیچنا گناہ سمجھا جاتا تھا۔ اُس وقت سگہ کا بھی چلن نہیں

تھا۔ ہر شخص کے پاس اپنی ضرورت سے زیادہ غلہ ہوتا تھا۔ وہ خود پیٹ بھر کھاتا تھا اور ضرورت پڑنے پر دوسروں کو فنی

خوشی کے ساتھ کھلاتا تھا۔“

(کیا، کون، کیوں، کیسے، کب)

8 ☆ کون مسکرا کر بولے؟

☆ کب سگہ کا چلن نہیں تھا؟

☆ بڑے میاں کے زمانے میں روٹی کا خریدنا یا بیچنا گناہ کیوں سمجھا جاتا تھا؟

9. بچو! کہانی ”انڈا یا دانہ“ آپ نے پڑھی ہوگی۔ اس کے ذریعہ کہانی کار کیا پیغام دینا چاہتا ہے؟

3

9 انسان خوب محنت کریں۔ محنت کرنے سے زندگی خوش گوار ہو جاتی ہے۔ تندرستی کے ساتھ جی سکتے ہیں۔ انسانی زندگی اور سماج میں محنت کی عظمت ہوتی ہے۔

10. بیماروں کے بستر پر سوتا تھا خدا اس کا

3

لاچاروں کے چہروں سے روتا تھا خدا اس کا

اس میں شاعر مدر تریسا کا بیان کر رہا ہے۔ آپ مدر تریسا کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ تین جملے لکھیے۔

10 مدر تریسا غریبوں کا مسیحا مانی جاتی ہے۔

وہ بیماروں کے علاج اور خدمات کر کے خدا کی خوشنودی حاصل کرنی کی کوشش کرنے والی تھی۔ وہ لاچاروں اور غریبوں کے آنسو پونچ کر خدا سے ملنا چاہتی تھی۔

11. بچو! آج کل صرف بڑھوں کو ہی نہیں بلکہ نوجوانوں اور بچوں میں بھی بیماریاں بڑھتی جا رہی ہیں۔ بیماریاں بڑھنے کی کیا

وجوہات ہیں؟

اپنے خیالات لکھیے۔

11 بیماریاں بڑھنے کی بہت سی وجوہات ہیں۔ ان میں اہم وجہ صفائی کی کمی ہوتی ہے۔ ذاتی صفائی اور آس پاس کی صفائی پر خیال نہ رکھنے سے جلد از جلد بیماریاں بڑھ جاتی ہیں۔ غلط غذائی عادات سے بھی بیماریاں بڑھ جاتی ہیں۔ غلط طور سے زندگی گزارنے سے بھی بیماریاں بڑھ جاتی ہیں۔

3

12. ”نئی نسل، ندی نالوں میں نہانے کا مزہ کیا جانیں؟ آج کل ندی نالے کچرہ ڈالنے کی جگہ بن گئے ہیں۔“

بچو، ندی نالوں کی موجودہ حالت پر ایک نوٹ تیار کیجیے۔

12 آج کل ندی نالے کچرہ ڈالنے کی جگہ بن گئی ہے۔ کیوں کہ اکثر لوگ اپنے گھر یا دکانوں کی آلودہ چیزیں ندی نالوں میں پھینک دیتے ہیں۔ ندی نالوں میں پانی کی کمی کی وجہ سے یہ سڑی چیزیں گندہ ہو جاتی ہیں۔ اس لیے ندی نالوں کا پانی خراب ہو جاتا ہے۔

مرزا غالب	
پیدائش :	۱۷۹۷ء آگرہ میں
نام :	مرزا اسد اللہ خان
تخلص :	غالب
مشہور کتابیں :	دیوان غالب، اردوئے معلیٰ
انتقال :	۱۵ / فروری ۱۸۶۹ء

13 مرزا غالب اردو اور فارسی کے غزل گو شاعر تھے۔ ان کا نام مرزا اسد اللہ خاں تھا۔ غالب ان کا تخلص تھا۔ ان کی پیدائش ۱۷۹۷ء میں آگرہ میں ہوئی۔ دیوان غالب اور اردوئے معلیٰ ان کی مشہور کتابیں ہیں۔ ۱۵ / فروری ۱۸۶۹ء کو ان کا انتقال ہو گیا۔

14. آخر وحید کی ماں نے اپنی بیوی کے نام لکھا۔ خط پڑھ کر جہاں آرا بیگم بہت متاثر ہوئی۔ وہ ماں کے نام ایک جوابی خط لکھنا چاہتی ہے۔

بچو، ماں کے نام بیگم کا خط تیار کیجیے۔

14 دہلی

۷ / مارچ ۲۰۱۸ء

پیاری اُمی جان آداب عرض ہے!

آپ کا خط ملا۔ پڑھ پر دل بھر گیا ہے۔ آپ کا دکھ میں خوب جانتی ہوں اور اچھی سمجھتی ہوں۔ آپ کا بیٹا جو آج میرے شوہر بھی ہے، مجھ سے رشتہ باندھنے کی وجہ سے آپ لوگوں کے سامنے آنے پر شرمندہ ہونے والا ہے۔ اس لیے وہ گھر واپس آنے پر تیار نہیں ہے۔ گھر واپس جانے کے لیے اور گھر والوں سے ملنے کے لیے میں نے کئی بار انھیں مجبور کیا ہے۔ لیکن وہ تیار نہیں ہوا ہے۔ اب میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ میں ضرور آپ لوگوں سے ملنے کے لیے آؤں۔ انھیں بھی ساتھ لانے کی کوشش کروں۔ انشاء اللہ اگلے ہفتے ہی ہم محمد پور پہنچ جائیں گے۔

بڑی پیار و محبت کے ساتھ

آپ کی پیاری بہو

جہاں آرا بیگم

15. ظفر علی اپنا پرانا گاؤں دیکھ کر بیٹا عرفان کے ساتھ گھر واپس آیا۔ ظفر علی بہت مایوس تھا۔ اس کو دیکھ کر بیوی پوچھنے لگی۔ 4

دونوں کی گفتگو تیار کیجیے۔

بیوی : ارے میاں! آپ اتنے پریشان کیوں ہیں؟

ظفر علی:

15 ظفر علی اور بیوی کی گفتگو

بیوی : ارے میاں! آپ اتنے پریشان کیوں ہیں؟

ظفر علی : کیسے پریشان نہ کروں؟

بیوی : کیا ہوا میرے سر تاج؟

ظفر علی : بڑی امید کے ساتھ میں بیٹے کو لے کر گاؤں پہنچا۔ لیکن وہاں کے حالات بالکل بدل گئے ہیں۔

بیوی : کیا کیا تبدیلیاں وہاں ہو گئیں ہیں؟

ظفر علی : وہاں کے کچے راستے اب نہیں ہیں اور گلیاں کہیں نہیں دیکھ سکتی۔

بیوی : ٹھیک ہے میاں۔ یہ زمانہ ترقی کیا زمانہ ہے نا!

ظفر علی : کونسی ترقی؟ وہاں ترقی کجھلک نہیں ہے، بلکہ وہ ساری تبدیلیاں بربادی کی ہیں۔

بیوی : جی، ضرور۔ آپ پریشان مت ہو جائیں۔ تھوڑا آرام کریں۔

16. ارون بابو اور نہال احمد دہلی کے سفر کے بعد اپنے گاؤں لوٹ آئے۔ اپنے سفر کے تجربات لکھنے لگے۔ 4

بچو! آپ نے بھی زندگی میں کوئی سفر کیا ہوگا۔ اس کے حالات بیان کرتے ہوئے ایک سفر نامہ تیار کیجیے۔

16 میں نے اپنی زندگی میں بہت سے سفر کیے ہیں۔ ان میں ایک سہانا سفر حیدرآباد کی طرف تھا۔ کیوں کہ وہ

میرا پسندیدہ شہر ہے۔ وہاں میرے ساتھ تین دوست بھی تھے۔ وہاں ہم نے چار مینار دیکھا اور مکہ مسجد میں

نماز پڑھی۔ وہ شہر اردو کا ایک عظیم مرکز بھی ہے۔ وہاں کے نظارے بے شمار ہیں۔ وہ سب دیکھ نہ سکے۔

17 بچو! یہ پوسٹر غور سے پڑھیے۔ اس کی مدد سے ایک اخباری رپورٹ تیار کیجیے۔ 4

مبارک بادی کا جلسہ
آئی۔ اے۔ ایس۔ کامیاب ساجن کو مبارک باد
مقام : ٹاؤن ہال، کالی کٹ
تاریخ : ۲۱ / مارچ ۲۰۱۸ء
افتتاح : ضلع کلکٹر، کالی کٹ
صدارت : صدر ضلع پنجابیت
سب کا استقبال ہے
آزاد آرٹس کلب، کالی کٹ

کالی کٹ میں ساجن آئی اے ایس کو مبارک باد
کالی کٹ - ۲۱ / مارچ ۲۰۱۸ء : آئی اے ایس میں کامیاب ساجن
کو مبارک باد دینے کا جلسہ ٹاؤن ہال میں چلایا گیا۔ محترم صدر ضلع
پنچایت نے مبارک بادی جلسے کی صدارت کی۔ محترم ضلع کلکٹر نے
افتتاح کیا۔ جلسے میں آزاد آرٹس کلب کا تحفہ ساجن کو پیش کیا گیا۔

4

18. جب آدمی کے حال پہ آتی ہے مفلسی
کس کس طرح سے اس کو ستاتی ہے مفلسی
پیا سا تمام روز بٹھاتی ہے مفلسی
بھوکا تمام رات سلاتی ہے مفلسی
یہ اشعار غور سے پڑھیے۔

(a) یہ اشعار کس نے لکھے ہیں؟

(b) شاعر مفلسی اور غریبی کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

اشعار کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے۔

18 (a) نظیر اکبر آبادی

(b) آدمی کی زندگی میں مفلسی آتی ہے تو اسے بہت ساری مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مفلسی کی وجہ سے اس کی زندگی
میں آفات اور مصیبتیں پڑ جاتی ہیں۔ مفلسی آدمی کو پیا سا بناتی ہے اور بھوکا بھی بناتی ہے۔ کیوں کہ مفلسی کی حالت
میں آدمی کو کھانے پینے کی چیزیں بھی نہیں مل جاتی ہیں۔ اس لیے اسے تمام رات دن بھوکا اور پیاسا رہنا پڑتا ہے۔

FAISAL VAFA PARWAAZ

faisalvafa@gmail.com

9846907761